بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام مرحہ بتول رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ مِرحہ بتول نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

لفظ مِرحہ کا معنی ہے "کشمش کا ڈھیر" اور بتول کے معانی ہیں: "کنواری، زاہدہ عورت وغیرہ۔" یہ حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا کا لقب بھی ہے۔ بچیوں کے نام کے ساتھ لفظ بتول کا اضافہ عموماً بطور عقیدت اسی لقب سے برکت لینے کے لیے کیا جاتا ہے، جیسے مردوں کے نام کے ساتھ لفظ "محمد" لگایا جاتا ہے۔ لہذا مِرحہ بتول نام رکھنے میں حرج نہیں۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اوران بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لفظ مِرحہ کے متعلق المعجم الوسیط میں ہے "المرحة: الانبار من الزبیب ونحوہ" ترجمہ: مِرحہ کا معنی خشک انگور وغیرہ کا ڈھیر ہے۔ (المعجم الوسیط، باب المیم، ص 861، دارالدعوۃ)

القاموس الوحید میں ہے "البتول: کنواری، زاہدہ عورت۔" (القاموس الوحید، ص 147، ادارہ اسلامیات، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے: "بتول: کنواری، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب۔" (فیروز اللغات، ص 188، فیروز سنز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4824

تاریخ اجراء : 19رمضان المبارک1447ھ/09مارچ2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net